مہر کی رقم کب ادا کرنا ہوتی ہے؟

فتوی نمبر:WAT-830

تاریخ اجراء:21شوال المکرم1443ھ/23مئی2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مہر کی رقم کب ادا کرنا ہوتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مہر تین قسم کا ہوتا ہے: معجل، موجل، غیر موجل (موخر، مہر مطلق)

مہر اگر معجل ہے یعنی خلوت سے پہلے دینا قرار پایا ہے تو اس صورت میں خلوت سے پہلے پہلے ادا کر دے، یہاں تک کہ مہرِ معجل وصول کرنے کے لیے عورت اپنے کو شوہر سے روک سکتی ہے یعنی یہ اختیار ہے کہ وطی و مقدمات وطی سے باز رکھے، خواہ کل معجل ہو یا بعض اور شوہر کو حلال نہیں کہ عورت کو مجبور کرے، اگرچہ اس کے پیشتر عورت کی رضا مندی سے وطی و خلوت ہو چکی ہو۔

اگر مہر مؤجل ہے یعنی اس کے لیے میعاد مقرر کی ہے تو جو میعاد مقرر کی ہے، اس پر دینا ہوتا ہے، اس سے پہلے عورت مطالبہ نہیں کر سکتی یہاں تک کہ اگر میعاد طلاق یا موت مقرر ہوئی تو طلاق یا وفات سے پہلے عورت مطالبہ نہیں کر سکتی۔

اگر مہر مطلق رکھا یعنی اس میں معجل یا موجل ہونے کا ذکر نہ کیا، جسے مہر غیر موجل یا موخر بھی کہتے ہیں، تو وہاں کے عرف کا اعتبار ہے۔ اگر وہاں عرف یہ ہے کہ معجل ہوتا ہے تو خلوت سے پہلے ادا کرنا ہوگا۔ اور اگر عرف یہ ہے کہ طلاق یا وفات تک موخر ہوتا ہے جیسے پاک و ہند میں عام طور پر ہے تو ایسی صورت میں طلاق یا وفات سے پہلے مطالبہ نہیں ہو سکتا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net